توحید باری عزاسمہٗ

(از محدث کبیر استاذنا مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث دار الحدیث رحمانیہ)

تمام خوبیاں اور بزرگیاں اسی مالک حقیقی کے لیے ہیں جس نے ہمکو پیدا کیا اور تمام زمین آسمان اور جو چیزیں انمیں موجود ہیں سب کو بنایا۔ جس چیز کو جس طرح چاہا بنایا۔ اسکا نام اللہ ہے وہ کل عیبوں اور نقصانوں سے پاک ہے اسکے بہت سے پیارے نام بزرگی والے قرآن و حدیث میں موجود ہیں وہ ایک ذات وحدہٗ لاشریک ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ اسکے سوا کوئی عبادت اور پوجا کے لائق نہیں۔

سب کا وہی معبود ہونیکی خود اللہ پاک شہادت دیتا ہے اور سارے فرشتے آسمان زمین کے رہنے والے اور کل نبی ولی عالم متقی اسکی شہادت دیتے ہیں کہ وہ وحدہٗ لاشریک ہے اور کل زمین آسمان تارے ستارے سورج چاند حیوانات خشکی تری والے اسی کی شہادت دیتے ہیں کہ اللہ پاک عبادت کے لائق ہے دوسرا کوئی نہیں۔ عبادت بدنی ہو یعنی نماز روزہ وغیرہ یا عبادت دل کی ہو جیسے اللہ پاک کو ایک معبود و مالک جاننا یا عبادت مالی ہو جیسے صدقہ خیرات کرنا نذر و نیاز کرنا یہ کل اللہ پاک کے لیے اور اسی کے ساتھ خاص ہیں دوسرے کیلئے نہیں فرمایا اللہ سبحانہ نے۔ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ اللہ پاک نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور سارے فرشتے اور کل علم والے جو عدل انصاف میں مضبوط ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی غالب حکمت والا ہے۔ اور فرمایا اللہ پاک نے سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ زمین آسمان والی کل چیزیں اللہ پاک کی ستھرائی اور پاکی بیان کرتی ہیں۔

اللہ پاک ساتویں آسمان کے اوپر عرش پر قائم ہے جسطرح اسکے لیے مناسب ہے مخلوق کیطرح نہیں۔ فرمایا اللہ پاک نے الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى۔ رحمن عرش پر ٹھہرا۔ اسکی مانند کوئی نہیں۔ اسی جگہ سے سارے مخلوق کا انتظام کر رہا ہے کسی چیز سے غافل نہیں۔ کھلی چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے بڑی چیز ہو یا چھوٹی باریک سے باریک ہو وہ معبود دیکھتا جانتا ہے۔

علم غیب بھی خاصہ الٰہی ہے۔ ہر ایک ظاہر و باطن کا علم خدا ہی کو ہے۔ مخلوق کو جسقدر علم دیا اسکے سوا ایک ذرہ بھر بھی مخلوق کو علم نہیں۔ فرمایا اللہ پاک نے وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ۔ غیب کی کنجیاں اللہ پاک کے نزدیک ہیں اسکے سوا اسکو کوئی نہیں جانتا۔ ہزارہا لکھوکھا چیزیں ہیں کہ جسکی نہ کسی فرشتہ کو خبر ہے نہ کسی رسول نبی ولی وغیرہ کو خبر ہے اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے۔ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ الایہ کہدو (اے محمد) جو کوئی بھی مخلوق آسمان اور زمین میں ہے نہیں جانتا ہے غیب کو سوا اللہ تبارک و تعالیٰ کے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی علم غیب نہیں تھا۔ اللہ پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشاد فرماتا ہے
سوائے نبی وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ الآیہ اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو
بہت سی بھلائیاں جمع کرلیتا اور مجھکو کوئی تکلیف نہ ہوسکتی۔

الغرض اللہ سبحانہ کے سامنے کل چیزیں محتاج ہیں فرشتہ نبی ولی زمین آسمان والے اور جو کچھ خلق ہے سب اللہ پاک کی محتاج ہیں۔ اللہ پاک ہی غنی ہے اسکو کسی کی پرواہ نہیں اور نہ کسی کا محتاج ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ۔ اللہ ہی غنی ہے اور تم کل محتاج ہو۔ اللہ پاک سننے والا دیکھنے والا ہے وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ ہر ایک کی آواز کو سن رہا ہے اور ہر ایک چیز کو دیکھ رہا ہے۔

فضیلت توحید

جو لوگ مرد ہوں یا عورتیں توحید الٰہی اور اسکی عبادت میں پکے ہونگے ان کے لئے عذاب قبر و عذاب آخرت سے نجات ہے اور مرنے کے بعد انکے لئے جنت ہے اللہ پاک گناہوں کو درگذر اور معاف فرمائیگا۔ اور خاص ان لوگوں پر اسکا پیار رہے ہمیشہ جنت میں آرام و عیش و سکون کے ساتھ آباد رہیں گے نہایت راحت و آرام نصیب ہوگا۔ اللہ پاک فرماتا ہے إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ترجمہ۔ بیشک جن لوگوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے اور اسی پہ جمے رہے (موت) کے وقت فرشتے اترتے ہیں اور کہتے ہیں مت ڈرو اور مت غمگین ہو اللہ پاک مہربان ہے اور خوش ہو جاؤ جنت پر جسکا تم کو وعدہ دیا گیا ہے ہم فرشتے تمہارے دوست ہیں زندگانی دنیا و آخرت میں۔ تمہارے لئے نعمتیں ہیں جو کچھ تمہارے جی چاہیں وہ بھی ہیں اور جو چاہے مانگو یہ مہمانی ہے غفور رحیم کی۔

شرک کی مذمت

شرک کے معنے ہیں اسکو کسی چیز میں شریک کرنا اور ساجھی بنانا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ معبود اکیلا یکتا ہے سب کا پیدا کرنے والا کل چیزیں اللہ کی ہیں کسی کو اس کے چیز میں کچھ دخل نہیں۔ اللہ پاک شرک سے پاک ہے کسی کو اپنی چیزوں میں شریک اور ساجھی نہیں بنایا۔ نہ کسی نبی رسول ولی کو اس کے کاموں میں دخل ہے نہ ملائکہ کو جبریل ہوں یا میکائیل وغیرہ یا حاملان عرش یا آسمانی مخلوق ہو یا زمین والی کسی کو اللہ پاک کے کام میں کچھ دخل و ساجھا نہیں۔ بڑی چیز ہو یا چھوٹی چیز سب اللہ پاک کے قبضہ قدرت میں ہے اللہ پاک نے نہ کسی سے مشورہ لیا نہ کسی سے صلاح نہ کسی سے کچھ تدبیر سب کو تدبیر سکھانیوالا ہے اور سب کی ضرورتوں کو پورا کرنیوالا کل چیز کا مالک ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ جن کو تم پکارتے ہو اے مشرکو